

<p>۴</p> <p>آنکھوں سے وہ درود کے لئے پڑھو اور اگر وہ درود کے لئے پڑھو تو جی جاتی ہے</p>	<p>۴</p> <p>میرزا محمد علی صاحب فدا</p> <p>پہرہ وہ جو جو ہے چھوڑنا حاصل ہے</p> <p>شانہ شکرانہ بوسیہ کو جان ہے</p>	<p>۴</p> <p>میرزا محمد علی صاحب فدا</p> <p>پہرہ وہ جو جو ہے چھوڑنا حاصل ہے</p> <p>شانہ شکرانہ بوسیہ کو جان ہے</p>
<p>۴</p> <p>مرگ جیساں کو شہید سے چھڑوانی ہے</p> <p>اے آنکھوں کے مری جان جی جاتی ہے</p>	<p>۴</p> <p>قدر ہو وہ فدا کہ فقط پور خدایہ حسین</p> <p>قلب ہر قلب ہر قلب جلویہ تابع حسین</p>	<p>۴</p> <p>ترا پڑ شاہ کرا کو مالک تقدیر ہے</p> <p>جلد اب یاد کرین حضرت بشیر سے</p>
<p>۴</p> <p>دلداران اہم بنیں پڑھتا ہوں</p> <p>کلک تقدیر ہے ہر تقدیر ہے عجب ہے</p> <p>دیوے کا شہر ہے ہر شہر ہے عجب ہے</p> <p>توں کو دوزخ سے چھڑا جائے</p>	<p>۴</p> <p>طاہر تہا ربی ای فوج غم را جاتا ہے</p> <p>حون آن تہا ہست اندک و کھلا جاتا ہے</p> <p>فقط تہا ہی ما نظوں سے چھڑا جاتا ہے</p> <p>خود کو دوزخ سے چھڑا جائے</p>	<p>۴</p> <p>جہل مالک کے لئے حکم از حسین</p> <p>نیابقت سے سو کوئی داد کا حسین</p> <p>ادب سے سچا لیسو حسین</p> <p>بیوقوفان ہوا ہے ابن حسین</p>
<p>۴</p> <p>نو بہار چین عمر قضاوٹے کی</p> <p>نغم جیساں سے سردی کو ٹوٹے گی</p>	<p>۴</p> <p>عقل معدوم ہر اک صاحب شمشیر کی</p> <p>آدا دسوسے رو باہ عجب شیر کی</p>	<p>۴</p> <p>غل ہو ایوسف باز شہادت آیا</p> <p>بان خبر دار خبر یاد شہادت آیا</p>
<p>۴</p> <p>شانہ شکرانہ بوسیہ کو جان ہے</p> <p>اب جو میں آن کے میراں چھوڑنا</p> <p>پڑھتا ہوں چھوڑنا چھوڑنا</p> <p>توں کو دوزخ سے چھڑا جائے</p>	<p>۴</p> <p>شاہ عبادت اور کی ہے کیا شکرانہ شکرانہ</p> <p>مشکل کو توں کو توں ہے پور شانہ</p> <p>راج نیر کی ہے وہ ہے ماہ و فغان</p> <p>پڑھتا ہوں چھوڑنا چھوڑنا</p>	<p>۴</p> <p>وہ کیا ہے وہ ہے شکرانہ شکرانہ</p> <p>شاہ عبادت اور کی ہے کیا شکرانہ شکرانہ</p> <p>مشکل کو توں کو توں ہے پور شانہ</p> <p>راج نیر کی ہے وہ ہے ماہ و فغان</p>
<p>۴</p> <p>ایک بھی جام اگر پانی کا پائے گا یہ</p> <p>شکر کو نہ کو تا شام بھگائے گا یہ</p>	<p>۴</p> <p>وہاں سکینہ غم فرقت سے مونی جاتی ہے</p> <p>یہاں قضا وشت یرغازی کو لے جاتی ہے</p>	<p>۴</p> <p>سیر آئینہ رخ لطف یہ دکھلائی ہے</p> <p>اسد اللہ کی تصویر نظر آتی ہے</p>

<p>۱۱۱ صفت کسکین از تنه یا امرا کفشار رونق از او ایوان بی جود غارت آید کسکین شکر و شیرین زبان اشراق کسکین بافتون کسکین از بین آید</p>	<p>۱۱۲ اور از اسکے سون تابا اور ان خیال کر کے از روضت کسکین کمال با بنی بنی کسکین از کسکین خیال از کسکین کسکین از کسکین کمال</p>	<p>۱۱۳ کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین</p>
<p>قبضہ شیح کو عباس علی چہ منہ شیر سان لشکر و شیر کسکین شیح کسکین شیح کسکین شیح کسکین شیح</p>	<p>کسکین شیح کسکین شیح کسکین شیح کسکین شیح کسکین شیح کسکین شیح کسکین شیح کسکین شیح کسکین شیح</p>	<p>شہ سے پھر کر جو علامہ حسین آئے گا روئینگی فاطمہ دل کو مر پھیر آئے گا</p>
<p>۱۱۴ کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین</p>	<p>۱۱۵ اور کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین</p>	<p>۱۱۶ کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین</p>
<p>زور رکھتا ہر دیدار کائنات میں عباس مرے آیا ہر جہت میں سے رن عباس</p>	<p>کس میں طاقت ہر علی سے ہر گاہ رن ہر رن کسکین ہر گاہ</p>	<p>آکے اس نوج میں خلعت میں کسکین ساتھ شیعہ سے محتاج کا تم دیتے ہو</p>
<p>۱۱۷ کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین</p>	<p>۱۱۸ کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین</p>	<p>۱۱۹ کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین کسکین</p>
<p>یہ سخی ابن سخی ابن سخی ہے یارو یہ جری ابن جری ابن جری ہے یارو</p>	<p>روہر سے پسر شیعہ خدا جان میں خوف کر کے اسے شاہ سے آؤں میں</p>	<p>حاکم شام کا دشمن ہر گاہ اسرا کسکین کسکین کسکین</p>

<p>۴۱۷</p> <p>موتوں کی آواز کی جھانک سے خدا کی طرف سے ہرگز نہیں کریا کرنا اور نہ سوال کرنا</p>	<p>۴۱۸</p> <p>جو شخص کا دل کھینچ لیا گیا نہیں کہہ سکتا کہ اس کا دل موتوں کی آواز کی جھانک سے</p>	<p>۴۱۹</p> <p>جو شخص کا دل کھینچ لیا گیا نہیں کہہ سکتا کہ اس کا دل موتوں کی آواز کی جھانک سے</p>
<p>۴۲۰</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>	<p>۴۲۱</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>	<p>۴۲۲</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>
<p>۴۲۳</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>	<p>۴۲۴</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>	<p>۴۲۵</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>
<p>۴۲۶</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>	<p>۴۲۷</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>	<p>۴۲۸</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>
<p>۴۲۹</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>	<p>۴۳۰</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>	<p>۴۳۱</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>
<p>۴۳۲</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>	<p>۴۳۳</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>	<p>۴۳۴</p> <p>سب ہم باس ہو دیا کی طرف تکتے ہیں شاہ اور جو کو کفن بھی نہیں دوسکتے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم پھر جائیں</p>

<p>۳۱۴ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا</p>	<p>۳۱۵ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا</p>	<p>۳۱۶ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا</p>
<p>قبضہ یا خون سے چھڑے اٹھے اور چھوٹ گئے زیریا کا سہ سر آئیہ میں سان ٹوٹ گئے</p>	<p>خون تو زخم سے سینے کے رہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>	<p>قدیدہ مالک تقدیر کا انجام یہ ہے کفش برداری شیر کا انجام یہ ہے</p>
<p>۳۱۷ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا</p>	<p>۳۱۸ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا</p>	<p>۳۱۹ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا</p>
<p>حضرت نوح کا عجاوہ کھیا بدن میں اب شیر نے طوفان اٹھا یا بدن میں</p>	<p>خاک سے زخم تن بازو سے شیر بھرے پانی سے رشک کو خالی کیا اور تیر بھرے</p>	<p>نشہ کامی میں مرگے مال عجب کام کیا نام اپنا بھی کیا باب کا بھی نام کیا</p>
<p>۳۲۰ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا</p>	<p>۳۲۱ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا</p>	<p>۳۲۲ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا کھڑے ہو گیا</p>
<p>تھنا نیکل قتل کیا اسکو اور اسکو مارا پر یہ معلوم نہوتا تھا کہ کس کو مارا</p>	<p>وعدہ جو میں نے کیا تھا وہ دفنا کر مارا حق شیر دین کی غلامی کا اور کرتا ہوتا</p>	<p>پان تری گوری بابائے بنانی عجم اس ہوسہارک کچھ دریا کی تڑاکی عجم اس</p>

<p>۵۴۲</p> <p>بہار کی گانگیا زونوں اور آقا خوشی سے سب سے خوشی ہو کئی خوشیوں سے سب سے خوشی ہو سب سے خوشیوں سے سب سے خوشی ہو</p>	<p>۵۳۹</p> <p>جب دلاور نے راز شاد سے کہا و ان کی چشم پر سب سے سب سے آب و انش پر بیان جلد سے لے لیا سین بھجا کار سے سب سے سب سے</p>	<p>۵۳۸</p> <p>میرا سنتے ہی گھوڑے گر کر اسی علی اگر آواز نہ ہوتی تو عیاش سادی دراگروں جو ان آئینے کو چھو کر کٹ گئے اٹھ مہر سے سب سے سب سے</p>
<p>۵۴۱</p> <p>لوئی شاہ زمین پر مرو قاشا ہدیہ عرش سے آئی یہ آواز خدا شاہ ہدیہ</p>	<p>۵۳۷</p> <p>وقت مرے کے پھر اچھ سے مقدر میر کہ خفا چھ سے ہوا متسا برا د میرا</p>	<p>۵۳۶</p> <p>مرد کے اول جہان ہنرمندان مرد کے یا شہر دین مرد کے عیسیٰ دران مرد کے</p>
<p>۵۴۳</p> <p>شہر عیاش سے فرمایا بانی بس سی بات سے لے لیا چھی چھی بات سے لے لیا چھی چھی بات سے لے لیا</p>	<p>۵۳۵</p> <p>عین عیاش سے لے لیا عین عیاش سے لے لیا عین عیاش سے لے لیا عین عیاش سے لے لیا</p>	<p>۵۳۴</p> <p>میرا سنتے ہی گھوڑے گر کر اسی علی اگر آواز نہ ہوتی تو عیاش سادی دراگروں جو ان آئینے کو چھو کر کٹ گئے اٹھ مہر سے سب سے سب سے</p>
<p>۵۴۴</p> <p>شہر عیاش سے لے لیا بس سی بات سے لے لیا چھی چھی بات سے لے لیا چھی چھی بات سے لے لیا</p>	<p>۵۳۳</p> <p>جانکریے وطن و بیکس و مضطر جگو دی سنگرنے نہایت طبع زر جگو</p>	<p>۵۳۲</p> <p>بے پردہ ہوئے اور بیکس و مفوم ہوئے تھے تو مظلوم نگرا اور بیکس مظلوم ہوئے</p>
<p>۵۴۵</p> <p>شہر عیاش سے لے لیا بس سی بات سے لے لیا چھی چھی بات سے لے لیا چھی چھی بات سے لے لیا</p>	<p>۵۳۱</p> <p>بہار کی گانگیا زونوں اور آقا خوشی سے سب سے خوشی ہو کئی خوشیوں سے سب سے خوشی ہو سب سے خوشیوں سے سب سے خوشی ہو</p>	<p>۵۳۰</p> <p>میرا سنتے ہی گھوڑے گر کر اسی علی اگر آواز نہ ہوتی تو عیاش سادی دراگروں جو ان آئینے کو چھو کر کٹ گئے اٹھ مہر سے سب سے سب سے</p>
<p>۵۴۶</p> <p>شہر عیاش سے لے لیا بس سی بات سے لے لیا چھی چھی بات سے لے لیا چھی چھی بات سے لے لیا</p>	<p>۵۲۹</p> <p>اپنی تقصیر یہ وا شہر بہت نام مہنت شہر سے بات ہی کرنا نہ مجھے لازم تھا</p>	<p>۵۲۸</p> <p>شہر سے فرمایا کہ یوں بھائی کو ترلا ہو دیکھو لو پہلو کہ اب خلد میں تم جاتے ہو</p>

علم

<p>۴۱ دل کو شوق کرتا ہے اندر وہ سکینے بھائی یہ در عیاشی کو آتا ہے مدینہ بھائی</p>	<p>۴۲ حق تعالیٰ کو سہ تو شاہ کا زقار ہے لائے اگر کی صدا قبر سے بھی آئے گی</p>	<p>۴۳ جان اس غم سے تاف اگر ہی ہو جائے گی لائے اگر کی صدا قبر سے بھی آئے گی</p>
<p>۴۴ دل کو شوق کرتا ہے اندر وہ سکینے بھائی یہ در عیاشی کو آتا ہے مدینہ بھائی</p>	<p>۴۵ حق تعالیٰ کو سہ تو شاہ کا زقار ہے لائے اگر کی صدا قبر سے بھی آئے گی</p>	<p>۴۶ جان اس غم سے تاف اگر ہی ہو جائے گی لائے اگر کی صدا قبر سے بھی آئے گی</p>
<p>۴۷ دل کو شوق کرتا ہے اندر وہ سکینے بھائی یہ در عیاشی کو آتا ہے مدینہ بھائی</p>	<p>۴۸ حق تعالیٰ کو سہ تو شاہ کا زقار ہے لائے اگر کی صدا قبر سے بھی آئے گی</p>	<p>۴۹ جان اس غم سے تاف اگر ہی ہو جائے گی لائے اگر کی صدا قبر سے بھی آئے گی</p>
<p>ملک جو عشق پر شاہ شہد ہے بیارے نہ وہ سب حشر میں کہ وہ گنہگار ہے</p>	<p>جانند سا چہرہ مجھے ملے کا یاد آتا ہے کوئی میدان کی طرف کھینچے لے جاتا ہے</p>	<p>آج ہوئی ہو عید خاطر کلال سے تم کہ وہ پیام تمہیں مرے اطفال سے تم</p>